# انٹرنیشنل قرآن اکیڈمی

(راولپنڈی)

از: سید ریاض حسین صفوی

سر زمین پاکستان نے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عظیم سپوتوں کو جنم دیا ہے۔ جناب قاری خوشی محمد الازہری مرحوم و مغفور بھی انہیں شخصیات میں سے ایک تھے۔ اس محترم شخصیت نے جہاں اپنے ذاتی کمالات اور قرائت و تلاوت قرآن کے شعبوں میں پاکستان کو دنیا میں شہرت دلائی۔ وہاں پر انہوں نے دنیائے اسلام بالعموم اور ملت پاکستان کو بالخصوص ایک عظیم بین الاقوامی قرآنی ادارہ "انٹرنیشنل قرآن اکیڈمی" کا معطر تحفہ عنایت فرمایا جس کی خوشبو آج بھی سینکڑوں طالبان قرآن کی روح کو معطر کر رہا ہے۔

"انٹرنیشنل قرآن اکیڈمی راولپنڈی" کی تعمیر کا آغاز ۱۲ دسمبر ۱۹۹۲ء کو ہوا۔ اس کا افتتاح اس وقت کے وفاقی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا عبد الستار خان نیازی نے کیا۔ "قاری خوشی محمد الازہری قرآنی تعلیمات ٹرسٹ" کے زیر اہتمام شروع ہونے والے اس قرآنی پروجیکٹ کی تعمیر میں مختلف مخیّر حضرات نے بھر پور حصہ لیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اس کی تعمیر کے مختلف مراحل مکمل ہوتے گئے یہاں تک کہ اس ادارے نے باقاعدہ تعلیم القرآن کا آغاز کر دیا۔

## تعلیمی شعبہ جات :

"انٹرنیشنل قرآن اکیڈمی راولپنڈی" میں ناظرہ، تجوید و قرائت کے شعبہ جات کے علاوہ عربی بول چال، علوم القرآن، پہلی سے میٹرک تک ہائی سکول کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم کا بطور خاص انتظام کیا گیا ہے۔ ان تمام شعبوں میں طلباء و طالبات کی علیحدہ علیحدہ کلاسز ہوتی ہیں۔ آٹھ سال سے بڑی عمر کی طالبات کے لیے خواتین اساتذہ تعینات کی گئی ہیں۔ جو تمام شعبوں میں طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کر رہی ہیں اور انشاء اللہ عنقریب طالبات کے لیے عالمہ فاضلہ کا کورس بھی شروع کیا جائے گا۔ ذیل میں ان شعبہ جات کا مختصر تعارف کروایا جاتا ہے۔

## ۱۔ تجوید و قرائت :

اس وقت اس شعبہ میں طلباء بھی تعلیم حاصل کر رہے جب کہ طالبات بھی اس فن کو بڑے ذوق و شوق سے سیکھ رہی ہیں اور دن میں دو وقت علیحدہ علیحدہ کلاسز ہوتی ہیں جن میں اسلام کے تمام بنیادی مسائل اور ضروریات زندگی کی تعلیم دی جاتی ہے اور انہیں چالیس احادیث مبارکہ حفظ کرائی جاتی ہیں۔ طالبات کو ۲ قاریہ اساتذہ جب کہ طلباء کو ۳ قاری حضرات پڑھا رہے ہیں۔

## ۲۔ حفظ :

شعبہ حفظ میں بھی طلباء و طالبات کی علیحدہ علیحدہ کلاسز ہوتی ہیں جس میں طالبات کو حافظہ صاحبہ اور طلباء کو حفاظ پڑھا رہے ہیں۔ اس وقت شعبہ حفظ میں ۴ معلم اور ۲ معلمات پڑھا رہی ہیں۔

## ۳۔ ناظرہ :

اس شعبہ میں بچوں کی عمریں کم ہوتی ہیں اور تعداد زیادہ ہوتی ہے ان کو ۳ اساتذہ تعلیم دے رہے ہیں۔

## ۴۔ عربی بول چال :

عربی بول چال کے لیے ۲ اساتذہ کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔

## ۵۔ علوم القرآن :

یہاں بھی طلباء و طالبات کے لیے علیحدہ علیحدہ کلاسز ہوتی ہیں اور ۲ اساتذہ علوم القرآن پڑھاتے ہیں۔

## ۶۔ سکول و کالج :

ادارہ کے زیر اہتمام سکول کی تعلیم کا بھی بندوبست ہے۔ پہلی سے لیکر دسویں تک کلاسز ہوتی ہیں۔

## ۷۔ لائبریری :

لائبریری میں اس وقت تقریباً ۲۰۰۰ دینی کتب موجود ہیں جس سے اساتذہ اور طلباء استفادہ کر رہے ہیں۔

## ۸۔ ہوسٹل :

ادارہ میں اس وقت زیر تعلیم تمام شعبوں میں طلباء و طالبات کی تعداد ۴۵۰ ہے جبکہ ہوسٹل میں اس وقت ۱۵۰ مستحق طلباء رہائش پذیر ہیں۔ ہوسٹل کی سہولت صرف بیرونی طلباء کے لیے ہے۔ ہوسٹل میں رہائش پذیر طلباء کے تمام اخراجات مثلاً خوراک، تعلیم اور میڈیکل وغیرہ ادارہ کے ذمہ ہے۔

۹۔ کورسز :

ٹرسٹ کے زیر انتظام تمام اداروں میں اس وقت مختلف مدت کے مختلف کورسز جاری ہیں۔ "ایک سالہ کورس" دینی مدارس کے طلباء اور میٹرک پاس طلباء کے لیے ہے۔ داخلہ کے وقت حافظ قرآن کو ترجیح دی جاتی ہے اور فارغ التحصیل قراء کو دینی مدارس و سرکاری سکولوں میں بطور معلم قرآن تعینات کیا جاتا ہے۔ "سہ ماہی کورس" آئمہ مساجد اور عامۃ الناس دونوں طبقوں کے لیے ہے۔ اس میں قرآت، تجوید کے بنیادی قواعد اور اکیڈمی کا ۹۰ اسباق کا کورس پڑھایا جاتا ہے۔ چہل حدیث اور تیسواں پارہ حفظ لازمی ہے۔ اس کورس کا خواتین کے لیے الگ انتظام ہے۔

## تجوید و قرائت کے سہ ماہی کورسز کے داخلہ کا شیڈول :

پہلا کورس یکم جنوری تا ۳۱ مارچ، دوسرا کورس یکم اپریل تا ۳۰ جون، تیسرا کورس یکم جولائی تا ۳۰ ستمبر، چوتھا کورس یکم اکتوبر تا ۳۱ دسمبر

## خصوصی کورس :

تعطیلات میں سکولوں، کالجوں کے اساتذہ (مرد و خواتین) کے لیے خصوصی کورس کا انتظام ہے۔ بیرونی ممالک سے آنے والے شائقین تجوید و قرائت کے لیے بھی کورسز کا انتظام ہے۔



## ادارہ کے فعال اراکین :

ادارہ کو باقاعدہ بورڈ آف ٹرسٹیز چلاتا ہے جسکے ممبران کی تعداد ۹ ہے۔ قاری خوشی محمد الازہری (مرحومؒ) کی وفات کے بعد ادارہ کو چلانا بہت کٹھن مرحلہ تھا جبکہ انہوں نے اس ادارہ کو چلانے کے لیے اپنی اولاد کو وصیت کے ساتھ ساتھ عہد بھی لیا تھا۔ یاد رہے کہ انہوں نے وصیت میں صرف اپنے ادارے کے بارے میں لکھا جب کہ دنیاوی معاملات کے بارے میں کچھ نہ لکھا۔ لہذا آجکل قاری صاحب کی اولاد میں سب سے چھوٹے بیٹے حافظ قاری نجم مصطفیٰ صاحب نے بطور چیئرمین/منیجنگ ٹرسٹی ادارے کے لیے اپنی خدمات وقف کر رکھی ہیں۔

## وزیٹنگ سکالرز :

"انٹرنیشنل قرآن اکیڈمی" کی انتظامیہ طلباء و طالبات کو دینی تعلیم سے منور کرنے کے لیے جید علماء کرام و مشائخ عظام اور اسلامی ذہن کے حامل سکالرز کو اکیڈمی میں دعوت خطاب دیتی رہتی ہے۔

## کارکردگی:

قاری خوشی محمد الازہری قرآنی تعلیمات ٹرسٹ نے اپنے قیام کے تھوڑے ہی عرصہ میں جو لاتعداد کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں اور نیشنل اور انٹرنیشنل سطح پر اپنی خدمات کا لوہا منوایا ہے۔ اس کی سادہ سی جھلک یہ ہے:

☆ ۱۹۸۸ء میں امریکی نو مسلموں کی ایک جماعت نے اکیڈمی سے تجوید و قرائت کی تعلیم حاصل کی اور واپس جاکر اپنے بھائیوں کو اس نعمت سے فیض یاب کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اکیڈمی اپنے طور پر بھی کئی قراء کو بیرون ملک بھجوا چکی ہے جو وہاں بحیثیت معلم پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

☆ ۱۹۸۸ء میں اکیڈمی سنٹر کے شعبہ تجوید و قرائت کے صدر مدرس نے عالمی مقابلہ حسن قرائت میں شرکت کر کے چوتھی پوزیشن حاصل کی۔

☆ قومی قرائت بورڈ نے ریڈیو میں تلاوت کے لیے ۱۹۸۷ء میں پانچ، ۱۹۸۸ء میں چار اور ۱۹۸۹ء میں دو قاری ہمارے ادارہ سے منتخب کیے۔

☆ ۹۰۔۱۹۸۹ء میں شعبہ خواتین کی ایک طالبہ نے دس ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن حکیم حفظ کر کے نئی مثال قائم کی۔

☆ ۹۲۔۱۹۹۱ء میں ابوظہبی و برطانیہ سے طلباء پڑھنے کے لیے آئے۔ ۱۹۹۲ء میں ہی ادارہ کے استاد صاحبزادہ قاری محمد انور نے ایران و شارجہ میں پاکستان کی نمائندگی کی اور تلاوت میں دوسری پوزیشن و دیگر اعزازات حاصل کیے۔

☆ افواج پاکستان کے کئی کمیشنڈ افسروں نے بھی اسی ادارہ سے تجوید و قرائت کے کورس مکمل کیے ہیں۔

## رابطہ کے لیے:

انٹرنیشنل قرآن اکیڈمی، 25-B/1 سیٹلائیٹ ٹاؤن، راولپنڈی